سوال

(366) اسلام کا سیاسی پہلو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جائے استعجاب ہے کہ بھارتی مسلمان علمائے کرام سیکولرازم کو اسلام کی حقیقی تعبیر گردانتے ہیں اور مسلمان عوام کو اس بات کی تلقین کرتے ہیں کہ انتخابات میں سیکولر جماعتوں کو ہی ووٹ دیں اشکال یہ ہے کہ اسلام کا سیاسی پہلو عالمی ہے یا علاقائی؟ یعنی اس کی تعبیر اپنے ملک کے معروضی حالات کو پیش نظر رکھ کر کی جانی چاہیے یا تمام اقوام عالم پر یکساں اصول لاگو ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم میں نہیں کہ آپ کا ادعا حقیقت کے مطابق ہو اسلام اور کفر کی تعبیر کے واضح تفاوت میں کسی بھی کلمہ گو کو اختلاف نہیں ہو سکتا اس لیے انڈین علمائے حق پر بدگمانی کرنا صحیح نہیں۔ اور جہاں تک سیکولر جماعتوں کو ووٹ ڈالنے کا تعلق ہے سو دیار کفر میں ان کی مجبوری سمجھیں جس طرح کہ ہمارے ہاں بھی اس عمل کی آمیزش موجود ہے اللہ رب العزت جملہ مسلمانوں کو راہ حق اختیار کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص638

محدث فتویٰ